قرآنی خطاطی: جامع منصورہ میں شاندار نمونہ

ڈاکٹر انجم رحمانی ○

سلطان الخطاطین حافظ محمد یوسف سدیدیؒ (۱۹۲۶ء-۸ محرم ۱۴۰۷ھ/ ۱۳ ستمبر ۱۹۸۶ء) بیسویں صدی کے نام وَر خوش نویسوں میں شمار ہوتے ہیں۔ یوں تو اُن کی خطاطی کے شہ کار بہت سے مقامات پر فنی کمال کے گواہ ہیں، تاہم یہاں پر ایک مثال پیش ہے۔ حافظ صاحب نے اپنی عمر کے آخری حصّے میں لاہور میں جماعت اسلامی کے مرکزی دفتر کی جامع مسجد منصورہ کے ہال کی چاروں بیرونی پیشانیوں کی آرایش کے لیے پانچ انچ قط کے قلم سے پانچ فٹ بلند حروف میں سورۂ توبہ کی آیات 'بخطِ ثلث' ۲۶۰ فٹ طویل رقبے پر پھیلا کر بیسویں صدی کی جلی نویسی کی ایک شان دار مثال قائم کی۔ انھوں نے اس مسجد کے ایوان کی چاروں دیواروں کی اندرونی پیشانیوں پر سورۃ الصّف کی آیات جلی خطِ کوفی میں ۲۶۰ فٹ کے لگ بھگ طویل اور پانچ فٹ سے زیادہ اُونچائی کی عبارتیں لکھیں۔ علاوہ ازیں مسجد کے ایوان کی محراب کو سورۂ حشر کی آخری تین آیات بخطِ کوفی جلی لکھ کر آراستہ کیا۔ اس ضمن میں ذیل میں حافظ محمد یوسف سدیدی مرحوم کا ایک خودنوشت طویل اقتباس درج ہے:

''یہ جامع مسجد جماعت اسلامی [پاکستان] کے مرکزی دفتر منصورہ، ملتان روڈ، لاہور میں واقع ہے۔ اس مسجد کی بنیاد مولانا مودودیؒ نے ۲۸ رمضان المبارک ۱۳۹۳ھ بمطابق ۲۶؍اکتوبر ۱۹۷۳ء میں رکھی، جس کا ایوان ۸۰x۶۰ فٹ، ۱۹۷۴ء میں تیار ہوگیا۔ مسجد کے باقی حصوں کی تعمیر کا کام ابھی جاری تھا کہ مسجد کے ایوان کو خطاطی سے مزین کرنے کے لیے جماعت کے نمایندوں

○ سابق ڈائرکٹر، عجائب گھر لاہور اور مصنّف حافظ محمد یوسف سدیدی (شخصیت، آثار، فن)

نے مجھ سے رجوع کیا۔ چنانچہ میں نے 'خط کوفی مقفل' کا ایک نمونہ لکھ کر مولانا مودودیؒ کو دکھایا تو انھوں نے تجویز کیا کہ ''یہ رسم الخط پڑھنے میں سہل نہیں، لہٰذا آپ 'آسان کوفی خط' میں لکھیں جو پڑھا جا سکے''۔ نیز انھوں نے یہ بھی تجویز کیا کہ مسجد کی بیرونی چاروں پیشانیوں کو مسجد سے متعلق قرآنی آیات کی خطاطی سے 'بخطِ ثلث' مزین کیا جائے اور اسی طرح ایوان کی اندرونی پیشانیوں کو قرآنی آیت سے بخطِ کوفی آراستہ کیا جائے''۔ چنانچہ بیرونی پیشانیوں کے لیے قرآن مجید کی سورۂ توبہ کی آیت نمبر ۱۸، ۱۹ اور ۲۰ کا کچھ حصّہ انتخاب کیا گیا۔ کتابت کا کام میں نے اپنے گھر میں کیا۔ اس کے لیے جماعت نے مجھے ایک بڑا سا لکڑی کا بورڈ تیار کروا کے دیا، جو میرے گھر کے برآمدے کی لمبائی اور اونچائی کے برابر تھا۔ انھوں نے مجھے کھڑے ہو کر لکھنے کے لیے لکڑی کی ایک چوکی بھی بنوا دی۔ چنانچہ جب مجھے لکھنا ہوتا تو میں مطلوبہ سائز کا کاغذ بورڈ پر پنوں [Pins] سے کس لیتا اور پھر چوکی پر کھڑا ہو کر لکھائی نیچے سے شروع کر کے اوپر تک لکھتا چلا جاتا۔ 'بخطِ ثلث' عبارتوں کی اُونچائی پانچ فٹ کے لگ بھگ اور قلم کی چوڑائی پانچ انچ تھی۔ بیرونی چار پیشانیوں پر مذکورہ آیات کی عبارتوں کی تقسیم حسب ذیل تھی:

- ایوان کی مشرقی پیشانی کے ماتھے پر ایوان کی لمبائی کے برابر سیمنٹ سے ایک ابھروی پٹی بنائی گئی، جس کے آغاز میں عمودی مستطیل پٹی میں اللہ جل جلالہ اور آخر میں جنوبی جانب اسی طرح کی عمودی مستطیل پٹی میں محمدؐ رسول اللہ اور ان دونوں کے درمیان طویل اُفقی پٹی میں بسم اللہ شریف سے آغاز کر کے سورۂ توبہ کی ۱۸، ۱۹ اور ۲۰ ویں آیت کی عبارت:

اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ

- ایوان کی جنوبی پیشانی: حسب سابق ڈیزائن میں دائیں بائیں اللہ جل جلالہ اور محمدؐ رسول اللہ کے درمیان بقیہ آیت کی عبارت:

فَعَسٰۤى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ۝ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

- ایوان کی مغربی پیشانی: عبارت دو حصوں میں درمیانی محراب کی عقبی ابھار کی وجہ سے

تقسیم ہے۔ دائیں طرف سے پہلے حصّے میں حسب سابق اللہ جل جلالہ اور بائیں جانب محمدؐ رسول اللہ کے درمیان آیت کی بقیہ عبارت:

كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ

● محراب سے اگلے شمالی حصّے میں اللہ جل جلالہ اور محمدؐ رسول اللہ کے درمیان میں آیت کی بقیہ عبارت:

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

● ایوان کی شمالی پیشانی: حسب سابق ڈیزائن میں دائیں بائیں اللہ جل جلالہ اور محمدؐ رسول اللہ کے درمیان بقیہ آیت کی عبارت:

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ

اور آخر میں اوپر خفی قلم میں اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ۝ اور یوسف السدیدی، ۱۴۰۰ھ۔ اس طرح چاروں بیرونی پیشانیوں کی عبارت کی کل لمبائی ۲۶۰ فٹ بنتی ہے۔

● ایوان کی اندرونی پیشانیاں: دیواروں کی چاروں اندرونی پیشانیوں کے ماتھے پر آرایشی 'خط کوفی' میں قرآنی سورۃ الصّف کی آیات تحریر ہیں۔ کتابت کی اُونچائی پانچ فٹ اور قلم کی موٹائی چار انچ کے قریب ہے اور عبارت کی کل لمبائی تقریباً ۲۶۰ فٹ ہے۔

● مغربی دیوار پر جنوبی رخ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کے بعد عبارت درج ہے:

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى

● جنوبی دیوار کی پیشانی پر سورۂ صف کی یہ عبارت درج ہے:

اِلَى الْاِسْلَامِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِــــُٔـوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ

● مشرقی دیوار کی اندرونی پیشانی پر سورۂ صف کی درجہ ذیل عبارت ہے:

رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰي تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

- شمالی دیوار کی اندرونی پیشانی پر سورۂ صف کی درج ذیل عبارت تحریر ہے:

بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ

- محراب سے شمالی جانب مغربی دیوار کی سورۂ صف کی درج ذیل عبارت تحریر ہے:

الْعَظِيْمُ ۝ وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ؕ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

مسجد کی اندرونی اور بیرونی پیشانیوں کی کتابت گویا حافظ محمد یوسف صاحب نے ۱۴۰۰ ہجری بمطابق ۱۹۸۰ء میں مکمل کر دی تھی، جسے ایوان کی دیواروں کی اندرونی اور بیرونی سطح پر لکھائی کو سیمنٹ کے ذریعے تیار کیا گیا۔ یہ ساری لکھائی جماعت اسلامی کے رکن مولانا فیض الرحمان ہمدانی (م:۱۶ جون ۱۹۹۹ء) نے مکمل کرائی۔

تاہم، مسجد کی محراب کی لکھائی ابھی باقی تھی کہ حافظ صاحب سعودی عرب چلے گئے۔ جب وہ رخصت پر ۱۹۸۴ء میں پاکستان آئے تو مولانا ہمدانی نے ان سے دوبارہ رابطہ کیا۔ اس دوران حافظ صاحب کراچی گئے اور سعودی عرب روانگی سے پہلے وہاں اپنی بیٹی کے گھر میں بیٹھ کر سورۃ الحشر (آیات: ۲۲-۲۴) کی کاغذ پر کتابت کر کے اپنے بھائی محمد اقبال کے حوالے کی، جنھوں نے واپس لاہور آ کر عزیزم بہارِ مصطفےٰ کے ذریعے اسے فیض الرحمان ہمدانی صاحب کے حوالے کر دیا۔ چنانچہ یہ عبارت محراب کی دائیں اور بائیں جانب ایک چوڑی عمودی پٹی میں دیوار کی سطح پر ایک اُبھرے ہوئے فریم کے اندر 'بخطِ ثلث' اُبھار دی گئی۔ عبارت کا متن یہ ہے:

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

عبارت کو بھی محراب کے گرد ایک چوڑی پٹی میں سیمنٹ کے ذریعے ابھارویں شکل میں نمایاں کر دیا گیا۔ اس طرح مسجد پر حافظ صاحب کی لکھائی کی دوسری قسط ۱۹۸۴ء میں پایۂ تکمیل کو پہنچی۔